سوال

امام بسم اللہ جھری پڑھتا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک مسجد میں نماز پڑھی،جماعت تو نہ مل سکی لہذامیں نے بعض ایسے نمازیوں کے ساتھ نماز با،جماعت ادا کرلی جن کی میری طرح جماعت رہ گئی تھی،جماعت کراتے ہوئے یہ امام بسم اللہ بلند آواز سے پڑھ رہاتھا کیا یہ نماز صحیح ہے ؟ ہمیں مستفید فرمائیے اللہ تعالیٰ آپ کو فائدہ بخشے گا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ امام شافعی کے مذہب پر عمل پیرا ہے کیونکہ شافعی مذہب میں بسم اللہ سورۃ فاتحہ کی ایک مستقل آیت ہے لہذا وہ جہری نمازوں میں بسم اللہ پڑھنا واجب قرار دیتے ہیں ایسے امام کے پیچھے نماز صحیح ہے ہوجائے گی کیونکہ بسم اللہ کو بلند آواز سے پڑھنا بھی جائز ہے لیکن ہمیشہ نہیں بلکہ کبھی کبھی اسے جہر پڑھنا چاہئے اور یہ صحیح بات ہے اور اس سے تمام دلائل میں تطبیق بھی ہوجاتی ہے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج1ص371

محدث فتویٰ